105362 ۔ صرف رمضان میں نماز ادا کرنے والے کے روزے رکھنے کا حکم

سوال

جو شخص صرف رمضان المبارك میں نماز ادا کرے اس کے روزے رکھنے کا حکم کیا ہے، بلکہ ہو سکتا ہے روزہ رکھ کر بھی نماز ادا نہ کرتا ہو ؟

پسندیدہ جواب

الحمد للہ.

ہر وہ شخص جس پر کفر کا حکم لگایا گیا ہو اس کے سب اعمال باطل ہیں.

اللہ سبحانہ و تعالی کا فرمان ہے:

اور اگر وہ شرك کرتے تو ان کے سارے عمل تباہ کر دیے جاتے جو عمل وہ کرتے رہے ہیں .

اور ایك مقام پر فرمان باری تعالی ہے:

اور جو کوئی ایمان کے ساتھ کفر کرے تو اس کے اعمال تباہ ہو گئے، اور وہ آخرت میں نقصان پانے والوں میں سے ہوگا .

بہت سارے اہل علم کہتے ہیں کہ اگر وہ نماز کے فرض ہونے کا قائل ہو تو وہ کافر نہیں، یعنی کفر مخرج عن الملۃ نہیں ہوگا، لیکن وہ کفر اصغرکا مرتکب ہوگا، اور اس کا یہ عمل زانی اور چور سے بھی شنیع و قبیح ہوگا.

لیکن اس کے باوجود اگر وہ شرعی طریقہ سے روزہ رکھتا اور حج کرتا ہے تو اس کا روزہ اور حج صحیح ہوگا، لیکن نماز کی پابندی نہ کرنے کا جرم عظیم جرم ہوگا، اور وہ عظیم خطرہ پر ہے سب اہل علم کے ہاں وہ شرك اکبر میں ہی نہ پڑ جائے.

بعض علما نے اکثر کا قول بیان کیا ہے کہ اگر وہ سستی کے ساتھ نماز ترك کرتا ہے تو وہ کفر اکبر کا مرتکب نہیں ہوگا، بلکہ اس سے کفر اصغر کا مرتکب ہوگا، اور اس کا جرم عظیم ہے اور زنا و چوری اور والدین کی نافرمانی اور شراب نوشی سے بھی بڑا اور شنیع و قبیح جرم ہے، اللہ ہمیں محفوظ رکھے.

لیکن صحیح یہی قول ہے کہ اوپر بیان کردہ دلائل کی بنا پر وہ کفر اکبر کا مرتکب ہو گا اللہ ہمیں محفظوز رکھے، اس

لیے جس نے روزہ رکھا اور نماز ادا نہ کی تو نہ اس کا روزہ ہے اور نہ ہی اس کا حج " انتہی

دیکھیں: مجموع فتاوی الشیخ ابن باز (15 / 179).

واللہ اعلم .